سندھ آرڈیننس نمبر II مجریہ ۲۰۰۲

SINDH ORDINANCE NO.II OF 2002

سندھ نجی تعلیمی ادارے (انتظام اور ضابطہ) آرڈیننس، ۲۰۰۱

THE SINDH PRIVATE EDUCATIONAL INSTITUTIONS (REGULATION AND CONTROL) ORDINANCE, 2001

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ ادارہ جاری رکھنے کا قیام

Establishment of continuance of an institution

۴۔ ادارے کی رجسٹریشن کے لیئے درخواست

Application for registration of an institution

۵۔ درخواست کے حوالے سے جانچ پڑتال اور سفارش

Enquiry and recommendation about the application

۶۔ ادارے کی رجسٹریشن

Registration of an institute

۷۔ نظر داری، جانچ پڑتال وغیرہ

Monitoring, Inspection, etc

۸۔ رجسٹریشن کا سرٹیفکیٹ رد یا معطل کرنا

Cancellation or suspension of certificate of registration

۹۔ اپیل

Appeal

۱۰۔ سالانہ رپورٹیں

Annual reports

۱۱۔ جرمانہ

Penalty

۱۲۔ جرم پر دائرہ اختیار

Cognizance of offence

۱۳۔ ضمانت

Indemnity

۱۴۔ قواعد

Rules

۱۵۔ ۱۹۷۰ کے سندھ آرڈیننس نمبر XVI کی دفعہ ۱۲ کی ترمیم

Amendment of section 12 of Sindh Ordinance No.XVI of 1970

۱۶۔ منسوخی

Repeal

سندھ آرڈیننس نمبر II مجریہ ۲۰۰۲

SINDH ORDINANCE NO.II OF 2002

سندھ نجی تعلیمی ادارے (انتظام اور ضابطہ) آرڈیننس، ۲۰۰۱

THE SINDH PRIVATE EDUCATIONAL INSTITUTIONS (REGULATION AND CONTROL) ORDINANCE, 2001

[۵ جنوری ۲۰۰۲]

آرڈیننس جس کی توسط سے صوبہ میں نجی تعلیمی اداروں کا انتظام اور ضابطہ فراہم کیا جائے گا؛

تمہید (Preamble)

جیسا کہ صوبہ میں نجی تعلیمی اداروں کا انتظام اور ضابطہ فراہم کرنا مقصود ہے؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۹ والے اعلان کے تحت اور پرووزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر نمبر ۱ کے تحت معطل ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے؛

لہٰذا اس لیئے، مندرجہ بالا اعلان اور پرووزنل کانسٹیٹیوشن آرڈر کے ساتھ پڑھیں ۱۹۹۹ کا پرووزنل کانسٹیٹیوشن (ترمیم) آرڈر نمبر۔۹، اور اس سلسلے میں ملے ہوئے سارے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔(۱) اس آرڈیننس کو سندھ نجی تعلیمی ادارے (انتظام اور ضابطہ) آرڈیننس، ۲۰۰۱ کہا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ ہو گا۔

۲۔ اس آرڈیننس میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:	تعریف Definitions
(i) "موجود ادارہ" مطلب اس آرڈیننس کے نافذ ہونے وقت موجود ادارہ؛	
(ii) "حکومت" مطلب حکومت سندھ؛	
(iii) "ادارہ" مطلب ایک نجی طور پر انتظام شدہ یونیورسٹی، کالیج، اسکول، ٹیکنیکل، پروفیشنل، ووکیشنل یا کمرشل ادارہ، جو کسی بھی قسم کا تعلیمی نظام یا تدریس دے رہا ہو؛	
(iv) "بیان کردہ" مطلب اس آرڈیننس کے تحت تشکیل دیئے گئے قواعد کے تحت بیان کردہ؛	
(v) "نجی انتظام کے ماتحت" مطلب جو حکومت یا کسی باڈی یا اتھارٹی کی مالکی یا انتظام کے ماتحت نہ ہو یا حکومت کے ضابطے میں نہ ہو؛	
(vi) "قواعد" مطلب اس آرڈیننس کے تحت تشکیل دیئے گئے قواعد؛	
(vii) "رجسٹرنگ اتھارٹی" مطلب اسکولوں کی صورت میں، ریجن کے اسکول ایجوکیشن کا ڈائریکٹر، یا ٹیکنیکل ایجوکیشن یا ووکیشنل ایجوکیشن کی صورت میں، ڈائریکٹر آف ٹیکنیکل ایجوکیشن سندھ، یا دوسری کسی صورت میں، کوئی شخص یا اتھارٹی اس طرح حکومت کی طرف سے مقرر کی گئی ہو۔	
۳۔ اس آرڈیننس کی گنجائشوں سے ٹکراؤ میں کوئی بھی ادارہ قائم کیا یا جاری نہیں رکھا جائے گا۔	ادارہ جاری رکھنے کا قیام Establishment of continuance of an

institution

ادارے کی رجسٹریشن کے لیئے درخواست
Application for registration of an institution

۴۔ کوئی شخص جو موجود ادارے یا نئے کو جاری رکھنے کا قیام کرنے کا ارادہ رکھتا ہو، وہ رجسٹرنگ اتھارٹی کو بیان کردہ فارم پر ایسے کاغذات اور فی کے ساتھ درخواست دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۲) کوئی بھی موجود ادارہ اس آرڈیننس کے نافذ ہونے کے بعد جاری رکھ سکتا ہے لیکن وہ عرصہ نوے دن سے زائد نہ ہو اور جہاں ذیلی دفعہ (۱) کے تحت درخواست کی گئی ہے تو جب تک درخواست رد نہیں ہوتی یا اگر دفع ۹ کے تحت کوئی اپیل کی گئی ہے تو جب تک اس اپیل پر فیصلہ نہیں آتا تب تک وہ کام جاری رکھے گا۔

(۳) یہ ادارہ یا اس کی شاخ جو اسی انتظامیہ یا نام سے مختلف جگہوں پر کام کرتا ہے تو وہ علحدہ علحدہ رجسٹر کیا جائے گا۔

درخواست کے حوالے سے جانچ پڑتال اور سفارش
Enquiry and recommendation about the application

۵۔ (۱) رجسٹرنگ اتھارٹی دفعہ ۴ کے تحت درخواست ملنے پر ایسے معاملات جہاں جانچ کے لیئے جانچ کمیٹی تشکیل دے سکتی ہے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۲) جانچ کمیٹی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت درخواست ملنے کے تیس دن کے دوران رجسٹرنگ اتھارٹی کو اپنی سفارشات بھیجے گی۔

(۳) رجسٹرنگ اتھارٹی جانچ کمیٹی کی رپورٹ پر غیر کرنے کے بعد اور ایسی مزید جانچ کرنے کے بعد جیسے وہ ضروری سمجھے، درخواست منظور یا رد کر سکتی ہے۔

(۴) رجسٹرنگ اتھارٹی درخواست منظور کرنے یا رد کرنے کے حوالے سے اسباب رکارڈ کرے گی۔

بشرطیکہ انکار کا کوئی بھی حکم جاری نہیں کیا جائے گا:

ماسوائے متعلقہ شخص کو سننے کا موقعہ دینے کے۔

۶۔(۱) جہاں رجسٹرنگ اتھارٹی درخواست کی منظوری دیتی ہے، وہ ادارے کو رجسٹر کرے گی اور ایسی درخواست پر رجسٹریشن کا سرٹیفکیٹ جاری کرے گی اور جس میں ایسی شرائط وضوابط شامل ہوں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

ادارے کی رجسٹریشن
Registration of an institute

بشرطیکہ یہ کہ:

(i) کوئی چندہ شاگرد سے رضاکارانہ طور پر یا دوسری صورت میں ادارے کے ترقیاتی پروجیکٹوں کے لیئے وصول نہیں کیا جائے گا؛

(ii) ادارے کے فی معاملات میں رجسٹرنگ اتھارٹی مداخلات نہیں کرے گی لیکن فی جاری تعلیمی مالی سال کے دوران نہیں بڑھائی جائے گی؛

(iii) داخلا کے وقت شاگرد کی دی گئی سہولیات ختم یا کم نہیں کی جائیں گی۔

(۲) رجسٹرنگ اتھارٹی رجسٹر شدہ ادارے اور جس کو رجسٹریشن سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا ہے، اس کے ایسے تفصیلات کا رجسٹر رکھے گی، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۳) وہ شخص جس کو رجسٹریشن کا سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا ہے، وہ اس آرڈیننس کی گنجائشوں، قواعد اور رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کی شرائط وضوابط اور احکامات پر عمل درآمد کا ذمیدار ہوگا، اگر کوئی جاری کیا گیا ہو یا رجسٹریشن اتھارٹی کی طرف سے وقتاً فوقتاً جو ہدایات جاری کی گئی ہوں۔

۷۔(۱) ادارے کی رجسٹرنگ اتھارٹی نظرداری کرے گی اور اسی مقصد کے لیئے رجسٹرنگ اتھارٹی یا اس کی طرف سے مجاز بنایا گیا کوئی شخص ادارے میں داخل ہو سکتا ہے اور جانچ پڑتال کر سکتا ہے تاکہ یہ دیکھا جا سکے کہ ادارے کو

نظرداری، جانچ پڑتال وغیرہ
Monitoring, Inspection, etc

اس آرڈیننس، قواعد اور ضوابط کے تحت چلایا جارہا ہے، جو اس کی رجسٹریشن سرٹیفکیٹ میں بیان کیئے گئے ہیں، ادارے کی انتظامیہ جانچ پڑتال کرنے والے کو مطلوبہ سہولیات فراہم کرے گی تا کہ جانچ پڑتال بہتر نمونے سے کی جاسکے۔

(۲) رجسٹریشن اتھارٹی یا مجاز بنایا گیا شخص جانچ پڑتال کے بعد ایسے احکامات جارے کر سکتا ہے جیسے وہ ضروری سمجھے اور اس طرح جاری کردہ حکم پر اس شخص کی طرف سے عمل کیا جائے گا جس کو رجسٹریشن کا سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا ہے۔

رجسٹریشن کا سرٹیفکیٹ رد یا معطل کرنا
Cancellation or suspension of certificate of registration

۸۔ (۱) جہاں رجسٹریشن اتھارٹی، شکایت ملنے پر یا دوسری صورت میں، ایسی جانچ پڑتال کرنے کے بعد جیسے وہ مناسب سمجھے، مطمئن ہے کہ اس آرڈیننس یا قواعد یا رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کے شرائط و ضوابط یا کسی جاری کردہ حکم یا رجسٹریشن اتھارٹی کی طرف سے کی گئی ہدایت سے کچھ تضاد میں ہے تو وہ متعلقہ شخص کو سننے کا موقعہ دینے کے بعد رجسٹریشن سرٹیفکیٹ معطل یا رد کر سکتی ہے۔

بشرطیکہ جہاں نقص تلافی لائق ہے تو کوئی بھی حکم تب تک جاری نہیں کیا جائے گا جب تک متعلقہ شخص کو ایسا نقص بیان کردہ عرصے کے دوران درست کرنے کا موقعہ فراہم نہ کیا جائے۔

(۲) رجسٹریشن سرٹیفکیٹ رد ہونے یا ملتوی ہونے پر، رجسٹرنگ اتھارٹی سندھ پرائویٹ اسکولز (انتظام اور ضابطہ) ایکٹ، ۱۹۷۴ کے تحت اٹھائے گئے کسی قدم سے تضاد کے علاوہ، ایسا حکم جاری کر سکتی ہے اور موجود تعلیمی مدت پوری کرنے کے سلسلے میں ایسا قدم اٹھا سکتی ہے جیسے وہ ضروری سمجھے۔

اپیل

۹۔ جہاں رجسٹریشن اتھارٹی رجسٹریشن کے لیئے درخواستیں رد کرتی ہے یا

رجسٹریشن سرٹیفکیٹ ملتوی یا رد کرتی ہے تو متاثر شخص، رجسٹرنگ اتھارٹی کی طرف سے حکم جاری کرنے والی تاریخ سے تیس دن کے دوران حکومت کو اپیل کر سکتا ہے اور حکومت کی طرف سے جاری کردہ حکم حتمی ہو گا اور اس پر رجسٹرنگ اتھارٹی کی طرف سے عمل کیا جائے گا۔	Appeal
۱۰۔ (۱) ادارے حکومت کو ہر سال سالانہ آڈٹ اکاؤنٹس کی رپورٹ، ادارے کے گذشتہ مالی سال کی سرگرمیوں کے حوالے سے رپورٹ اور اس کی سرگرمیوں سے متعلقہ ایسے معلومات جمع کرائیں گے، جو رجسٹرنگ اتھارٹی کی طرف سے طلب کی جائے۔ (۲) رجسٹرنگ اتھارٹی وقتاً فوقتاً ایسی ہدایات جاری کر سکتی ہے، جیسے وہ اداروں کی طرف سے عمل درآمد کے لیئے ضروری سمجھے۔	سالانہ رپورٹیں Annual reports
۱۱۔ دفعہ ۴ کی گنجائشوں کے تحت، جو بھی اس آرڈیننس کی گنجائشوں یا قواعد سے تضاد میں ادارہ چلائے گا، وہ قید کی سزا کے لائق ہو گا، جو ایک سال تک بڑھ سکتی ہے یا جرمانے کے ساتھ جو جرم جاری رہنے کے عرصہ کے دوران ہر روز پانچ سو روپے تک بڑھ سکتا ہے یا دونوں ساتھ۔	جرمانہ Penalty
۱۲۔ کسی بھی عدالت کو اس آرڈیننس کے تحت کیئے گئے جرم پر دائرہ اختیار نہیں ہو گا ماسوائے اس کے کہ رجسٹرنگ اتھارتی یا اس کی طرف سے اس سلسلے میں بااختیار بنائے گئے شخص کی طرف سے درخواست کی جائے اور فرسٹ کلاس ماجسٹریٹ سے کم عدالت ایسے جرم پر شنوائی نہیں کرے گی۔ ۱۳۔ کسی بھی عدالت کو ادارے کی کسی جاری کردہ ہدایت یا کیئے گئے حکم یا کچھ کرنے پر یا اس آرڈیننس کے تحت کچھ کرنے کے ادارے پر کارروائی کرنے، فیصلہ سنانے یا اس سلسلے میں حکم جاری کرنے کا دائرہ اختیار نہیں ہو گا۔	جرم پر دائرہ اختیار Cognizance of offence
۱۴۔ اس آرڈیننس کے تحت اچھی نیت سے کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے	ضمانت Indemnity

ادارے پر کوئی بھی کیس یا قانونی کارروائی حکومت، رجسٹرنگ اتھارٹی یا اس آرڈیننس کے تحت کام کرنے والے شخص کے خلاف نہیں ہوگی۔

قواعد
Rules

۱۵۔ (۱) حکومت اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

(۲) خاص طور پر اور مندرجہ بالا اختیارات سے تضاد کے علاوہ ایسے قواعد فراہم کرتے ہیں:

(a) طریقہ کار جس پر شاگرد کے والدین اور سنبھالنے والے یا استاد یا ادارے کی دوسرے اسٹاف اور اس کی انتظامیہ کے درمیاں تضاد کو حل کرنے کے لیئے عمل کیا جائے گا؛

(b) پے اسکیلس الاؤنسز، چھٹی اور دوسرے فواعد جو اساتذہ اور ادارے کے دوسرے اسٹاف کے دیئے جائیں گے؛

(c) شاگردوں کو سہولیات کی گنجائشیں، فیس طے کرنا اور دوسری رقم دارے کی طرف سے شاگردوں سے لی جائے گی؛

(d) ادارے کے شاگردوں کو فی رعایات اور اسکالر شپس دینا؛

(e) قیام اور ادارے میں مقرر اساتذہ کے کام؛ اور

(f) دوسرہ کوئی معاملہ جو اس آرڈیننس کی گنجائشوں میں بیان کیا جانا تھا وہ قواعد میں بیان کیا جائے گا۔

۱۹۷۰ کے سندھ آرڈیننس نمبر XVI کی دفعہ ۱۲ کی ترمیم
Amendment of section 12 of Sindh Ordinance No.XVI of 1970

۱۶۔ سندھ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن آرڈیننس، ۱۹۷۰ کی دفعہ ۱۲ کی ذیلی دفعہ (۲) کی شق (i) میں الفاظ "اور اس سلسلے میں لازمی رجسٹریشن کے ذریعے ڈگری سطح سے کم ٹیکنیکل، ووکیشنل، انڈسٹریل اور کمرشل ایجوکیشن کی ترقی کا بھی انتظام کرنا" کو ختم کیا جائے گا۔

۱۷۔ سندھ رجسٹریشن آف ان ریگلنائزڈ ایجوکیشنل انسٹیٹیوشنز آرڈیننس، ۱۹۶۲ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔	منسوخی Repeal

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔